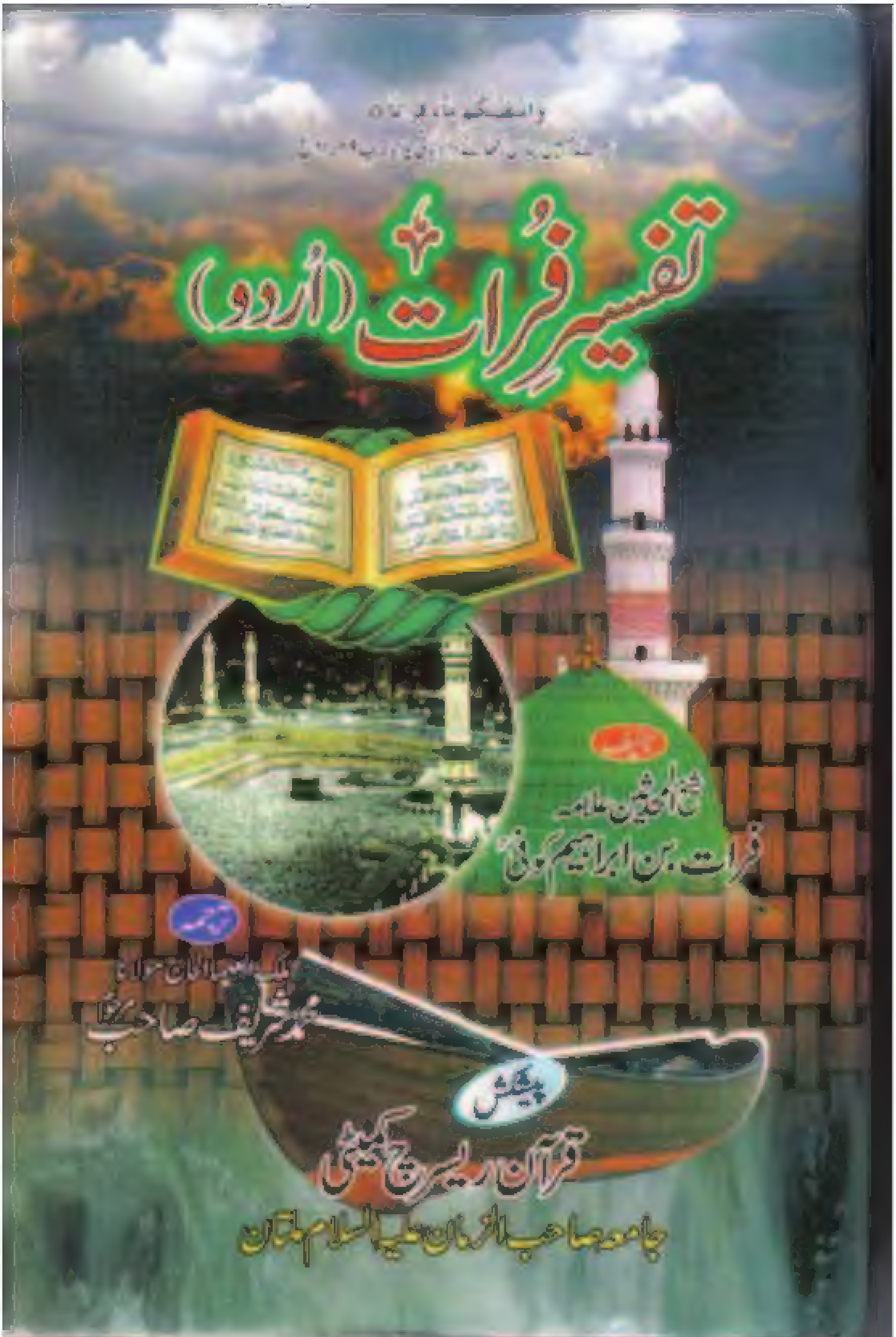

تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رکن لوی ملتان

پیشکش ______ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

اس کی خواہش کرنی چاہیئے،

اصبغ بن نباتہ کا بیان ہے کہ میں مسجد کوفہ میں حضرت علیؑ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو قبیلہ بجیلہ کا ایک شخص حاضر ہوا، جسکو ابو خدیجہ کہا جاتا تھا، اس کیساتھ قوم بجیلہ کے ساٹھ آدمی تھے، ابو خدیجہ اور ان لوگوں نے امیرالمومنینؑ کو سلام کیا، وہ شخص اور دوسرے لوگ بیٹھ گئے، ابو خدیجہ نے کہا یا امیرالمومنین کیا آپ کے پاس رسول اللہ کا کوئی راز موجود ہے؟ اس سے ہمیں آگاہ فرمایئے، ——— فرمایا، ہاں میرے پاس راز موجود ہے، قنبر سے کہا خط لا، آپ نے اس کو کھولا، اس کے اندر سے ایک چمڑا برآمد ہوا، جو جوہے کی دم کی مانند تھا، جس میں تحریر تھا ———

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت، اس شخص پر ہے جس نے اپنے مالک کے سوا کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا، خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اس شخص پر جس نے اسلام میں کوئی نئی چیز پیدا کی، یا بدعتی کو پناہ دی، خدا کی لعنت اس پر جس نے مزدور کی مزدوری نہ دی ....

فرمایا ——— اہل بیت تمام مسلمانوں کے آقا ہیں، جس شخص نے ظلم کیا رسول اللہؐ پر آپ کے قرابت داروں کا اجر دینے میں، اس پر خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ؛

زیاد بن منذر کہتا ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو کہتے ہوئے سنا، کہ درخت طیب، کی اصل رسول اللہؐ ہیں، اس کی فرع علی بن ابی طالبؑ ہیں، اس کی ٹہنیاں فاطمہؑ بنت محمدؐ اور پھل حسنؑ اور حسینؑ ہیں، یہ درخت نبوت کا درخت ہے، جو رحمت کا گھر، مفتاح حکمت، علم کا معدن، رسالت